مؤذن، شعراء، قاصد، ازواج مطہرات، اولاد اور ان کے علاوہ سابقون الاولون، مخالفین و دشمنانِ اسلام، مہاجرینِ حبشہ کے نام، انصار کے ۱۲ نقبا کے نام، بیعت عقبہ ثانیہ کے شرکاء، ہجرت کی منزلیں، شرکاء و شہدائے بدر اور مشرکینِ مکہ کے مقتولوں اور قیدیوں کے نام غرضیکہ اسی طرح مختلف واقعات اور غزوات کے متعلق ضروری تفاصیل جمع کر دی ہیں۔ اتنی تفاصیل کے باوجود یہ سیرت کی ایک مختصر کتاب (ہینڈ بک) ہے جسے خوبصورت اُردو زبان میں ہر مصنف صحافی، اُستاد، طالب علم اور محبِ دین اور محب رسولؐ عوام بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔

RESEARCH IN ISLAM تالیف: احمد وان ڈینفر (AHMAD VON DENFFER)[1] ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لنڈن روڈ، لائسسٹر۔ یو کے۔

قیمت درج نہیں۔ یہ مختصر سی انگریزی کتاب (A CONCISE HANDBOOK) اپنے یورپی معیارِ اشاعت کے ساتھ مجھے بہت پسند آئی۔ ہم نے اپنے مشغلہ تحریر کے لیے تحقیقی سسٹم خود ہی ایجاد کیا۔ مگر اب اسے پڑھ کر خیال ہوا کہ کاش کہ اسے دورِ ابتدا میں پڑھ لیا ہوتا۔

احمد وان ڈینفر (پ: ۱۹۴۹ء، جرمنی) نے اجتماعی اور اسلامی نقطۂ نظر سے علم الانسان کی تعلیم مینز (MAINZ) یونیورسٹی میں حاصل کی۔ ۱۹۷۸ء میں وہ بہ حیثیت رفیقِ تحقیق "اسلامی فاؤنڈیشن" میں شریک ہوئے۔ انہوں نے "ایک دن نبی اکرمؐ کے ساتھ" (A DAY WITH THE PROPHET)۔ امام النووی کی اربعین کا جرمن ترجمہ اور "بچوں کے لیے اسلام"، تین کتابیں لکھی ہیں۔ تازہ کتاب ہمارے سامنے ہے۔

اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے کارِ تحقیق کی مبادیات اور اصطلاحات، مختلف طرز اور سطح کی تحریروں کے لیے خاکے، اسلامی موضوعات پر تحقیق کے لیے بنیادی لوازم — کام کی نقشہ بندی اور مطالعہ کا بڑا افادیت طریقہ، نیز نمونے کے طور پر چند تفویضی موضوعات — (ASSIGNMENTS) پر کام کرنے کے خطوط بڑی خوبصورتی سے پیش کیے گئے ہیں۔ آخر میں اسلام

---

[1] اتنی ریسرچ میں نہیں کر سکا کہ اس کا صحیح تلفظ کیا ہونا چاہیے (ن۔ ص)

کے متعلق انگریزی میں قابلِ حصول کتب اور انسائیکلوپیڈیائی مآخذ کی فہرستیں درج کی ہیں۔
میرا خیال ہے کہ یہ کتاب میٹرک سے اوپر کے طلبہ کے کورسوں میں شامل کرنی چاہیے یا کم سے کم ایسے پوسٹ گریجوایٹ طلبہ کے لیے اس کا مطالعہ لازم کردینا چاہیے، جنھیں تحقیقی کام کرنا ہو۔

INNER DEMENSIONS OF ISLAMIC WORSHIP	مترجم (عربی سے انگریزی): مختر (HOLLAND) ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ ۔لندن روڈ، لائسسٹر، یوکے۔

یہ کتاب بھی بہت ہی خوبصورت معیارِ طباعت کے ساتھ نظر افروز ہے۔ اس میں امام غزالی کی تالیف احیاء علوم الدین کے منتخب حصوں کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے انگریزی نام کا غیر لفظی ترجمہ "اسلامی عبادات کے لیے قلبی کیفیات" کیا جاسکتا ہے۔ فاؤنڈیشن کے سربراہ برادرم خرم جاہ مراد نے ایسا شاندار دیباچہ لکھا ہے کہ جی چاہتا ہے، تبصرے کے طور پر اسی کو نقل کردیا جائے۔

امام غزالی (پ ۴۵۰، ف ۵۰۵ ھ) مشہد ایران کے نزدیک طُوس میں پیدا ہوئے۔ سلجوقیوں کے ابتدائی دَور میں نیشاپور میں دینیات اور فقہ کی تعلیم حاصل کی۔ ۳۰ سال سے کم عمر میں بغداد کے مدرسہ نظامیہ کے پروفیسر مقرر ہوئے اور خوب شہرت پائی۔ بغداد میں نیشاپور کے مدرسۂ نظامیہ میں لیکچر رہے۔ آخر میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تصنیف میں مشغول ہوگئے۔

امام غزالی کا دَور فقہا کے غلبے کا دَور تھا۔ اور اسلام کے ظاہری قانونی ڈھانچے پر توجہات مرتکز تھیں۔ امام نے فکر و تدبر سے محسوس کیا کہ اسلام بیک وقت دو عناصر کا مجموعہ ہے۔ ایک ظاہری عبادات، قوانین، ادارے اور اطوار، دوسرے ان کے اندر کام کرنے والی وہ قلبی کیفیات جن کو محبّتِ خدا، تقویٰ اور اخلاص سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ امام دیکھ رہے تھے کہ یہ اندرونی رُوح غائب ہوتی جارہی ہے، اس لیے وہ اس کے احیاء کی طرف متوجہ ہوئے۔